تبصرے

بہادر شاہ ظفر اور اُن کا عہد | از جناب رئیس احمد جعفری تقطیع کلاں ضخامت ۱۳۶۰ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت عہ ۲۰ روپیہ پتہ:- کتاب منزل کشمیری بازار لاہور۔

بہادر شاہ ظفر مغلیہ دورِ سلطنت کی بزم کے آخری شمع تھے۔ ان کے دور میں سیاسی زوال نقطۂ عروج کو پہنچ چکا تھا اور قانونِ طبعی کے مطابق اس زوال کا اثر انفرادی اور اجتماعی زندگی کے ہر شعبہ میں نمایاں تھا۔ تاہم جس طرح خلافتِ بغداد کے دورِ زوال میں علمی، فنی اور ادبی اعتبار سے بڑی ترقی ہوئی اور بڑے بڑے علماء۔ حکماء، مشائخ اور اربابِ فن وادب پیدا ہوئے۔ مغلیہ سلطنت کے اس آخری دور میں بھی شعروادب۔ فن و حکمت نے بڑی ترقی کی اور بڑی بڑی نامور شخصیتیں پیدا ہوئیں، اس کتاب میں جو درحقیقت ایک انسائیکلوپیڈیا ہے اسی دور کی نہایت مفصل اور مبسوط روئیداد قلمبند کی گئی ہے۔ عنوانات گفتگو اور مباحث کے تنوع کا اندازہ اس سے ہوسکتا ہے کہ صرف فہرست ہی ۵۰ صفحات میں آئی ہے۔ لائق مصنف نے دیباچہ میں اس بے حد ضخیم کتاب کو چند مہینوں کا کارنامہ بتایا ہے۔ یہ اگر سچ ہے تو بے شبہ زود نویسی کے ساتھ ان کی بسیار نویسی لائق مبارکباد ہے۔ لیکن اس کی وجہ سے کتاب میں یہ نقص رہ گیا کہ اول تو اس میں وہ ترتیب قائم نہیں رہ سکی ہے جو پہلے سے ایک سوچی سمجھی تصنیف میں ہونی چاہیئے جو واقعات ترتیب کے اعتبار سے پہلے مذکور ہونے چاہئیں تھے وہ موخر ہوگئے ہیں اور جن کو موخر ہونا چاہیئے تھا وہ مقدم ہوگئے ہیں اس طرح واقعات کے ذکروبیان میں یکسانیت نہیں ہے۔ جو واقعہ غیر اہم تھا بعض جگہ اس کا ذکر بڑی تفصیل سے ہوا ہے اور اس کے بالمقابل بعض اہم واقعات کا ذکر سرسری طور پر مختصراً کردیا گیا ہے۔ پھر یہ ظاہر ہے کہ اس عجلت میں تحقیق کا معیار بھی اونچا نہیں ہوسکتا جن